FORB Learning Platform

اسکرپٹ: مذہب یا عقیدے کی آزادی کے مندرجات ... مذہب یا عقیدے کے اظہار کا حق

مذہب یا عقیدے کی آزادی کا دوسرا مرکزی عنصر تعلیم، عمل، عبادت اور مذہبی رسم میں اپنے عقیدے کے اظہار کی آزادی ہے۔ اسے مذہب یا عقیدے کی آزادی کے خارجی پہلو کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اپنے مذہب کو برقرار رکھنے یا بدلنے کے حتمی حق کے برخلاف مذہب کے اظہار کا یہ حق حتمی نہیں۔ بعض حالات میں اس حق کو محدود کیا جاسکتا ہے۔

اظہار کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنے ایمان یا عقیدے کا اظہار لفظوں یا عمل کے ذریعے کیا جائے۔ انسانی حقوق کا بین الاقوامی قانون لوگوں کو یہ حق دیتا ہے کہ وہ عوامی یا نجی طور پر، اکیلے یا دوسروں کے ساتھ مل کریہ اظہار کرسکیں۔

آپ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ نجی طور پر یا اجتماعی عبادات اور روایات کے ساتھ، اپنی کمیونٹی کے ساتھ مل کر عبادت کرسکیں اور اپنے مذہب کا اظہار کرسکیں ۔

اور کمیونٹی کے بھی حقوق ہیں، اپنے ارکان پر نہیں بلکہ ریاست کے ساتھ تعلق کے حوالے سے۔ ان میں سے ایک بہت اہم حق یہ ہے کہ ریاست یہ یقینی بنائے کہ مذہبی یا عقائد کی حامل کمیونٹیز اگر قانونی شناخت حاصل کرنا چاہیں تو کرسکیں۔ مطلب یہ کہ وہ اپنے بنک کے اکاؤنٹ کھول سکتی ہیں، لوگوں کو ملازمت دے سکتی ہیں، عمارتوں کی ملکیت حاصل کرسکتی ہیں اور ادارے چلا سکتی ہیں۔

افراد اور گروہوں کے لیے اپنے مذہب یا عقیدے پر عمل کرنے اور اس کا اظہار کرنے کے بہت سے مختلف راستے ہیں۔ اوراقوام متحدہ کے ماہرین نے بہت سی ایسی سرگرمیوں کی مثالیں پیش کی ہیں جن کا تحفظ کیا گیا ہے:

- *عبادت، تہوار اور دیگر مذہبی رسوم کے لیے جمع ہونا*
- *مذہبی لباس پہننا اور اپنے مذہب کے مطابق خصوصی خوراک استعمال کرنا*
- *عبادت خانوں، قبرستانوں وغیرہ کے لیے جگہ ہونا اور اپنی مذہبی علامات کی نمائش کرنا*
- *معاشرے میں اپنا کردار ادا کرنا، مثال کے طور پر رفاعی ادارے بنانا*
- *اپنے مذہب یا عقیدے کے بارے میں بات کرنا، اس کی تعلیم دینا، اور اپنے مذہبی قائدین کی تربیت اور تعیناتی کرنا*
- *اپنے مذہب یا اعتقاد کے بارے میں لٹریچر لکھنا، چھاپنا اور اسے پھیلانا*
- *قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنے مذہب سے متعلق مسائل پر بات کرنا*
- *رضاکارانہ ڈونیشن یا چندہ جمع کرنا*

اس موقع پر آپ کہہ رہے ہوں گے بہت خوب، یہی وہ حقوق ہیں جو ہم اپنی کمیونٹی کے لیے چاہتے ہیں۔

آپ شائد کچھ پریشان بھی ہوں کہ ان گروہوں کا کیا ہے جو اپنے ارکان کو دباتے اور کنٹرول کرتے ہیں یا جو دوسروں کے خلاف نفرت اور تشدد کو ہوا دیتے ہیں؟ کیا وہ بھی اپنے اعتقادات کو پھیلانے اور عمل کرنے میں آزاد ہیں؟

اس کے دو جواب ہیں:

شہری اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاہدہ کی دفعہ ۵ کے مطابق کسی ایک حق کو دوسروں کے حقوق دبانے کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ مذہب یا عقیدے کی آزادی کسی ریاست، کسی شخص یا گروہ کو دوسرے لوگوں کو دبانے، تشدد پر ابھارنے یا پرتشدد کارروائیاں کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔

یقینا بہت سی حکومتیں اور گروہ طاقت اور دباؤ کے حربے استعمال کرتے ہیں۔ لیکن مذہب یا عقیدے کی آزادی سے انہیں یہ حق نہیں ملتا۔ اس کے برعکس اس آزادی کا وجود دباؤ اور تشدد کے ذریعے دبائے گئے لوگوں کا تحفظ کرتا ہے۔

دوسرا یہ کہ اگرچہ اپنے عقائد کو رکھنے یا بدلنے کا حق محدود نہیں کیا جاسکتا لیکن اپنے مذہب یا عقیدے کے اظہاراور اس پر عمل کو محدود کیا جاسکتا ہے۔ تاہم دفعہ 18 سے یہ وضاحت ہوتی ہے کہ ایسا صرف اسی وقت کیا جاسکتا ہے جب درج ذیل چار اصولوں کی پاسداری کی جائے:

یہ تحدید قانون کے مطابق ہونی چاہیے، جو دوسرے لوگوں کے تحفظ کے لیے ضروری ہو، غیر امتیازی ہو، اور اس مسئلے کی مناسبت سے ہو جس کو حل کیا جانا ہے۔

یہ اصول نہایت اہم ہیں۔ ان کے بغیر حکومتیں کسی بھی ایسے گروہ یا مذہبی رسوم پر پابندی لگا سکتی ہیں جسے وہ پسند نہ کرتی ہوں۔

یہ پابندیاں یا تحدید ریاستی کنٹرول کے ایک ہتھیار کے طور پر نہیں بلکہ آخری چارہ کار کے طور پر لگائی جاتی ہیں۔ بدقسمتی سے بہت سی حکومتیں ان اصولوں کو پامال کرتی ہیں اور مذہب کے اظہار کے حق کی ریاستی پامالی کی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔

رکاوٹیں پیدا کرنے والے رجسٹریشن کے قوانین ایک بڑا مسئلہ ہیں۔ کچھ حکومتیں رجسٹریشن کرانے کا تقاضا کرتی ہیں اور کسی مذہب یا عقیدے پر عمل کو رجسٹریشن سے مشروط کردیتی ہیں۔ اس سے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ مذہب کے اظہار کی آزادی کو رجسٹریشن سے مشروط نہیں کرنا چاہیے۔ رجسٹریشن ان کمیونیٹیوں کو قانونی تشخص دینے کے لیے ہونی چاہیے، جو ایسا چاہیں۔

اکثر ایسی ریاستیں جو غیر رجسٹر شدہ مذہبی اظہارات پر پابندی لگاتی ہیں ان کے ہاں مذہبی گروہوں کی رجسٹریشن کو محدود کرنے کے لیے قانونی رکاوٹیں بھی موجود ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر قزاقستان میں غیر رجسٹر شدہ مذہبی سرگرمی پر پابندی ہے اور کئی مذہبی گروہ ایسے ہیں جن کی رجسٹریشن نہیں کی گئی۔ اسی طرح اپنے مذہب کے بارے میں اپنی کمیونٹی سے باہر کسی سے بات کرنا غیر قانونی ہے اور تمام مذہبی لٹریچر کو استعمال سے قبل سینسر کرنا ضروری ہے۔ اس سے تمام مذہبی کمیونٹیاں متاثر ہوتی ہیں۔

حکومتیں مذہبی رسوم پر عمل میں بے شمار مختلف طریقوں سے رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ ویت نام کی حکومت نے ہاؤ ہاؤ بدھ مت کے پیرو کاروں کو اپنے واحد پگوڈا عبادت خانے میں جانے سے روکنے کے لیے چیک پوسٹیں بنا رکھی ہیں۔ سعودی عرب میں غیر مسلم عوامی طور پر عبادت نہیں کرسکتے اور کچھ تارکین وطن کو عبادت کے لیے جمع ہونے پر چھاپہ مار کر گرفتار اور ملک بدر بھی کیا گیا ہے۔ چین اور انڈونیشیا کے کچھ علاقوں میں چرچ کی عمارات کو حکومتی اداروں نے گرادیا ہے۔

انتہا پسندی کے خلاف روسی قوانین کے تحت ہزاروں مطبوعات پر پابندی لگائی گئی ہے جن میں وہ بہت سی مطبوعات بھی ہیں جو مذہبی اعتقادات کو امن پسندی کے ساتھ پیش کرتی ہیں۔ کسی متن کو چیک کرنا تقریبا ناممکن ہے لیکن کسی کے پاس اس کی موجودگی جرمانوں، قید یا کسی مذہبی کمیونٹی پر پابندی کا باعث بن سکتی ہے۔ کئی رکاوٹیں اس پر بھی ہیں کہ مذہبی اعتقادات کب کس کے ساتھ اور کس کی طرف سے شئر کیے جاسکتے ہیں۔

فرانس میں کچھ قصبوں کے میئرز نے عوامی جگہوں پر امن و امان کے نام پر برکینی پر پابندی لگانے کی کوشش کی۔ برکینی تالاب میں نہانے کا خواتین کا لباس ہے جو چہرے کے علاوہ سارا بدن ڈھانپتا ہے۔ یہ قانون اعلی ترین انتظامی عدالت نے منسوخ کردیا لیکن عوامی جگہوں پر چہرے کے نقاب پر پابندی برقرار رکھی گئی۔ اس طرح کچھ یورپی ممالک میں حلال اور کوشر گوشت پر پابندی ہے۔

مذہب کے اظہار کا حق معاشرے میں لوگوں یا گروہوں کے بعض اقدامات سے بھی محدود ہوتا ہے۔ نو (9) یورپی ملکوں میں پانچ ہزار (5000) یہودیوں کے ساتھ کیے گئے ایک سروے کے مطابق، بائیس فیصد لوگوں نے کہا کہ وہ اپنے ذاتی تحفظ کے خوف کی وجہ سے مذہبی لباس جیسے کہ ان کی ٹوپی، پہننے سے اجتناب کرتے ہیں۔ اسی طرح بہت سے ممالک میں یہودی قبرستانوں کی بے حرمتی کی گئی ہے۔

مصر، پاکستان اور نائجیریا جیسے ممالک کے کچھ علاقوں میں لوگ عبادت خانوں میں جانے سے اس لیے خوف کھاتے ہیں کہ کہیں وہاں دہشت گرد اسلام کے نام پر پرتشدد حملہ نہ کردیں۔ جبکہ سنٹرل افریقن جمہوریہ میں اجتماعی جمعہ کی نماز پڑھنا مسلمانوں کو نشانہ بنانے والے دہشت گردوں کے حملے کے خوف کی وجہ سے ناممکن ہے۔

مختصر یہ کہ مذہب یا عقیدے کے اظہار کی آزادی سے افراد اور گروہوں کے ان حقوق کا تحفظ ہوتا ہے کہ وہ اپنے مذہب یا عقیدے کا الفاظ اور اعمال کے ذریعے اظہار کرسکیں۔ یہ نجی اور عوامی دونوں سطحوں پر کیا جاسکتا ہے۔ انسانی حقوق کی دستاویزات میں ایسی بے شمار مثالیں دی گئی ہیں کہ کس طرح کی عبادات اور رسوم کا تحفظ موجود ہے اور ان میں سے گروہوں کا ایک بہت اہم حق ان کی مذہبی قانونی شناخت کا حق ہے۔

مذہب یا عقیدے کے اظہار کے حق کو محدود تو کیا جاسکتا ہے لیکن صرف اسی صورت میں کہ کچھ اصولوں پر سختی سے عمل کیا جائے جن سے یہ پتہ چلتا ہو کہ یہ تحدید قانونی ہے، دوسرے لوگوں کے تحفظ کے لیے ضروری ہے، غیر امتیازی ہے اور اس مسئلے کی مناسبت سے ہے جسے حل کیا جانا ہے۔

بدقسمتی سے دنیا بھر میں بہت سی حکومتیں ان اصولوں کی پابندی نہیں کرتیں۔ اپنے مذہب یا عقیدے کے اظہار کے حق کو حکومتوں اور معاشرے کے بعض دوسرے گروہوں کی طرف سے پامال کیا جاتا ہے۔

آپ مذہب یا عقیدہ کے اظہار کے حق کے حوالے سے مزید معلومات اس ویب سائٹ پر موجود تربیتی مواد میں حاصل کرسکتے ہیں، جن میں انسانی حقوق پر ان دستاویزات کا متن بھی شامل ہے جن کا یہاں حوالہ دیا گیا ہے۔

Copyright: SMC 2018